page 1

Date 24/4/21

Topic. Formation of Madina state -

عنوان۔ ریاست مدینہ کا قیام

M.A. Islamic Studies - Se. I. paper. 101.

By. Mumtaz Alam —

* مکی زندگی پیغمبر اسلام اور مسلمانوں کے لئے ابتلاء و آزمائش کی زندگی تھی جہاں اپنی برتری کا اظہار تو کجا خود اپنے وجود کا تحفظ مشکل ہو گیا تھا مکی سماج میں بھی صحابہ کے لئے نمونہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی تھی مگر قبائلی ریاست میں پیغمبر کا قانون و دستور کار فرما نہیں تھا سرداران قریش ہی اہم معاملوں میں سماجی فیصلے لیا کرتے تھے چنانچہ مکی ریاست میں ہم دیکھتے ہیں کہ مسلمان مظلوم بھی ہیں اور مجبور بھی، مسلمانوں کے خلاف دستور پاس کئے جا رہے ہیں

* مدینہ آنے کے بعد اسلام اور مسلمان دونوں کو تحفظ اور مواقع میسر آئے اس لئے کہ مدینہ میں پہلے ہی مسلمانوں کی تعداد بہت اچھی تھی جو انصار تھے اور ان لوگوں کے آنے سے جو مہاجر تھے ان کی تعداد اور زیادہ ہو گئی تھی

* مواخات:-

اسی لئے پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم نے انہی سماج کا مضبوط دیوار بنانے کی غرض سے انصار و مہاجرین میں "مواخات" کا نظام قائم کر دیا ہر مہاجر کو انصار کا بھائی بنا دیا اور انصار نے ان مہاجرین کو خونی رشتوں سے بڑھ کر فوقیت دی اپنی زمین جائداد باغات و تجارت میں مہاجرین کو شریک کر لیا اس سے نہ صرف مہاجر صحابہ کے مسائل حل ہو گئے بلکہ سیاسی اعتبار سے انصار بھی مضبوط ہو گئے کہ ان کے درمیان کا رشتہ یک طرفہ مفلس و قلاش نہیں تھا بلکہ مضبوط تھا اس کی وجہ سے مدینہ کے حالات اس قابل ہو گئے تھے کہ ایک ایسی ریاست وجود میں آئے جہاں رعایت ہر قوم کی ہو۔ قیادت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم کی ہو۔ اور مشاورت جلیل القدر انصار و مہاجرین کی ہو چنانچہ اسی مقصد کے پیش نظر "مدنی ریاست"

Page 2

Date 24/4/21

عنوان: ریاست مدینہ کا قیام

کا وجود ہوا اس مقصد کے لئے رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمان اور غیر مسلمان دونوں کا مشترکہ اجلاس عام اپنے ملازم حضرت انس کے کے والد کے مکان پر بلوایا جو تھا وہ اس ریاست کے تعلق سے پاس ہوئی نو بنیادی ذیل ہیں جن کی نشاندہی بخاری سے ہوتی ہے۔

* مدینہ کے جتنے باشندے ہیں خواہ ان کا مذہب کوئی بھی ہو بحیثیت ریاست مدینہ کے شہری کے جب ان کے درمیان باہمی تنازعات ہو جائے تو اس کے خاتمے کی صورت باہمی طور پر ہو۔
* اگر کوئی بیرونی طاقت مدینہ پر حملہ آور ہو تو مدینہ کے تمام باشندے بحیثیت ایک ریاست کے شہریوں کے اس حملے کی حوصلہ شکنی کے لئے ریاستی فرمان کے زیر اثر ہو۔
* ذاتی معاملات میں ہر طبقہ اور فرقہ کو اور اس کے تمام رہنماؤں کو خود مختاری حاصل ہو۔
* کسی فرد سے کسی جرم کا ارتکاب ہو جائے اور اس جرم کے بارے میں سزا تجویز کی ہو تو ریاست کے سربراہ سے اپیل کیا جا سکے اور ان کا فرمان قابل عمل ہو۔
* سربراہ مملکت کو جنگ یا امن کے دنوں میں کسی مہم کے لئے افراد کے قطعی انتخاب کا اختیار ہو۔
* سماجی تحفظ کا مضبوط نظام قائم ہو۔
* جب مجرم کو سزا نہ دی جائے تو اس کے بدلے خوں بہا کی رقم کا تعین ہو۔
* دشمن سے جنگی ضرورتوں کے لئے فنڈ ہو:-
* "ریاست مدینہ" کا سربراہ باتفاق رائے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو منتخب کیا گیا۔ ہر معاملے میں آپ کی رائے اہم سمجھی گئی آپ نے ریاست مدینہ کو دنیا کا پہلا تحریری دستور دیا